شادی پر ملنے والے زیورات پر زکوۃ کا حکم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2525

تاریخ اجراء: 23 شعبان المعظم 1445ھ / 05 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

لڑکی کو شادی میں سسرال اور میکے سے جو استعمال کا سونا چاندی ملتا ہے، تو وہ زکوۃ کب ادا کرے گی؟ شادی کے ایک سال بعد یا پھر کس طرح؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

☆میکے والوں کی طرف سے عام طور پر عورت کو زیورات کا مالک بنا دیا جاتا ہے،

☆اور شوہر یا اس کے گھر والوں کی طرف سے ملنے والے زیورات میں تین صورتیں ہوتی ہیں :

(1) شوہر یا اس کے گھر والوں نے عورت کو صراحتاً (واضح طور پر) کہہ دیا ہو کہ یہ تمہاری ملک کیے اور پھر قبضہ کاملہ بھی دے دیا۔

اس صورت میں عورت زیورات کی مالکہ ہے لہذا اگر وہ زیور تنہا یا دوسرے اموال زکوۃ سے مل کر نصاب کی مقدار کو پہنچتا ہے، تو جب اس کے نصاب پر سال گزر جائے گا، (بقیہ شرائط کے ساتھ) اس کی زکوۃ ادا کرے گی۔

(2) شوہر یا اس کے گھر والوں نے عورت کو صراحتاً کہہ دیا ہو کہ یہ تمہاری ملک نہیں ہیں، فقط عارضی استعمال کے لیے دیئے جا رہے ہیں۔

اس صورت میں جس نے زیورات دیئے، وہی ان کا مالک ہے، لہذا اس صورت میں عورت پر ان زیورت کی زکوۃ نہیں ہوگی، بلکہ مالک پر (اپنی بقیہ شرائط کے ساتھ) ہوگی۔

(3) شوہر یا اس کے گھر والوں نے دیتے وقت کچھ بھی نہیں کہا تھا۔

اس صورت میں شوہر کے خاندان کا رواج دیکھا جائے گا، اگر وہ عورت کو ان اشیاء کا مالک بناتے ہیں، تو جیسے ہی عورت اس پر قبضہ کاملہ کرلے گی، تو وہ ان زیورات کی مالکہ بن جائے گی، لہذا اگر وہ زیور تنہا یا دوسرے اموال زکوۃ

سے مل کر نصاب کی مقدار کو پہنچتا ہے، تو جب اس کے نصاب پر سال گزر جائے گا، (بقیہ شرائط کے ساتھ) اس کی زکوۃ ادا کرے گی۔

اور اگر ان کا رواج یہ ہو کہ وہ مالک نہیں بناتے، تو عورت پر ان زیورات کی زکوۃ نہیں ہو گی، بلکہ جو درحقیقت مالک ہے، اس پر (بقیہ شرائط کے ساتھ) ہو گی۔

چنانچہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "چڑھاوے کا اگر عورت کو مالک کر دیا گیا تھا خواہ صراحۃً کہہ دیا تھا کہ ہم نے اس کا تجھے مالک کیا یا وہاں کے رسم و عرف سے ثابت ہو کہ تملیک ہی کے طور پر دیتے ہیں جب تو وہ بھی عورت ہی کی ملک ہے ورنہ جس نے چڑھایا اس کی ملک ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج12، ص260، رضا فاونڈیشن، لاھور)

درمختار میں ہے "(وشرطه) أي شرط افتراض أدائها (حولان الحول)" ترجمہ: زکوۃ کی ادائیگی فرض ہونے کی شرط مال پر سال کا گزرنا ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ج2، ص267، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net